فوری ریلیز کے لیے: 8/1/2024 گورنر ***KATHY HOCHUL***

گورنر HOCHUL کی جانب سے 2024 اسٹیٹ آف دی اسٹیٹ تجویز منظرعام پر: امپائر AI کنسورشیئم نیو یارک کو AI تحقیق اور جدّت کے میدان میں قومی رہنما بنائے گا

'امپائر AI' کی تخلیق کی خاطر سرکاری و نجی فنڈنگ کی مد میں $400 ملین سے زائد کی دستیابی کا عہد

نیو یارک کی چوٹی کی سات یونیورسٹیز اور تحقیقی ادارے کنسورشیئم میں شمولیت اختیار کریں گے تاکہ ذمہ دارانہ تحقیق اور عوامی فلاح پر توجہ دینے والے AI مواقع کو فروغ دیا جا سکے

نئی پالیسی ریاستی ایجنسیوں کی جانب سے AI کے ذمہ دارانہ استعمال کے لیے طریقہ ہائے عمل کو وجود بخشتی ہے

گورنر Kathy Hochul نے آج ایک کنسورشیئم کی تخلیق کا اعلان کیا ہے تاکہ نیو یارک کا نام، مصنوعی ذہانت کے ذریعے انقلاب برپا کرنے والوں میں سرفہرست لانے کو یقینی بنایا جائے۔ کنسورشیئم جسے امپائر AI کا نام دیا گیا ہے، نیو یارک کے چوٹی کے اداروں کی جانب سے استعمال کے لیے، بالائی ریاستِ نیو یارک میں اپنی نوعیت کے جدید ترین مصنوعی ذہانت کے کمپیوٹنگ سینٹر کی تخلیق اور اس کا اجراء کرے گا تاکہ ذمہ داری کے ساتھ تحقیق و ترقی کو فروغ دیا جائے، نوکریوں کی تخلیق کی جائے اور عوامی فلاح پر توجہ دینے والے AI مواقع کے در وا کیے جا سکیں۔ گورنر Hochul نے ایک نئی پالیسی بھی جاری کی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ ریاستی حکومت کی زیرنگرانی موجود ایجنسیز سمجھتی ہوں کہ نیو یارک کے باشندگان کی بہتر طور پر خدمت کرنے کے لیے AI ٹیکنالوجی سے وابستہ مواقع کو کیسے ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

"ایری کینال کی تعمیر کے زمانے سے ہی، ٹیکنالوجی اور جدّت کے میدان میں نیو یارک نے ہمیشہ قوم کی قیادت کی ہے،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "امپائر AI کنسورشیئم تبدیلیاں لائے گا: نیو یارک کے لیے نوکریاں اور مواقع لائے گا اور اس انقلابی شعبے میں ہمیں عالمی رہنما بنائے گا۔ تدریسی اور نجی شعبے میں اپنے شراکت داروں کے ہمراہ، ہم مصنوعی ذہانت کی قوت پر قابو پائیں گے اور یہ یقینی بنائیں گے کہ یہ ٹیکنالوجی مفادِ عامہ کے لیے استعمال کی جا رہی ہو۔"

ایسے کمپیوٹنگ وسائل تک رسائی جو AI سسٹمز کو تقویت بخشتے ہیں، ہوشربا حد تک مہنگے ہیں اور ان کا حصول مشکل ہے۔ ان وسائل پر ٹیکنالوجی کی بڑی کمپنیز کی گرفت تیزی کے ساتھ مضبوط ہوتی جا رہی ہے، جو AI نمو کے ماحول پر غیرمتناسب حد تک اپنا اختیار برقرار رکھتی ہیں۔ نتیجتاً، محققین، مفادِ عامہ کی تنظیمیں، اور چھوٹی کمپنیاں پیچھے رہ گئی ہیں جس کے AI کے تحفظ اور بڑی حد تک معاشرے پر سنگین اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔
امپائر AI اس خلاء کو پُر کرے گا اور ریاستِ نیو یارک میں مفادِعامہ کو مرکز بناتے ہوئے AI کی نمو کی رفتار میں اضافہ کرے گا۔ اس پہلکار AI تحقیق و نمو کی فعالیت کے ذریعے، تعلیمی اداروں کو مستقبل کے ایسے ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس کے فروغ میں مدد ملے گی جو AI پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، جس سے نوکریوں کی پیداوار کو تحریک ملے گی۔

امپائر AI ایک ایسا کنسورشیئم ہو گا جس میں سات بانی ادارے شامل ہیں - کولمبیا، کارنیل یونیورسٹی، نیو یارک یونیورسٹی، رینسیلر پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ، اسٹیٹ یونیورسٹی آف نیو یارک (State University of New York، SUNY) اور سٹی یونیورسٹی آف نیو یارک (City University of New York، CUNY) اور سائمنز فاؤنڈیشن۔ ریاستِ نیو یارک کے عالمی معیار کے تحقیقی اداروں کے مابین تعاون کو فروغ دے کر، امپائر AI مہارتوں کو اس معیار تک لے جانے کے قابل کرے گا، جسے چھونا کسی تنہا یونیورسٹی کے بس کی بات نہیں، اعلیٰ قابلیت کی حامل فیکلٹی کو بااختیار کرے گا اور ان کی توجہ اپنی جانب مبذول کرے گا اور تعلیمی مواقع میں اضافہ کرے گا، اور ایک ذمہ دارانہ جدّت کی لہر کو عروج دے گا جو ہماری ریاست کی معیشت اور ہماری قومی سلامتی کو نمایاں تقویت بخشے گا۔ ممکنہ مقام کے طور پر یونیورسٹی آف بفلو زیرِ غور ہے۔

AI محققین، سائنس دانوں، کاروباری منتظمین، انسان دوست افراد اور دیگر کو یکجا کرنے والی اس پیش رفت کے لیے $400 ملین سے زائد کی سرکاری و نجی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ اس میں ریاست کی جانب سے گرانٹ اور دیگر فنڈنگ کی مد میں $275 ملین تک اور بانی اداروں و دیگر نجی شراکت داران بشمول سائمنز فاؤنڈیشن اور Tom Secunda کی جانب سے $125 ملین تک شامل ہیں۔ سائمنز فاؤنڈیشن کا فلیٹیرون انسٹی ٹیوٹ (Flatiron Institute) سائنس دانوں کی ایک کمیونٹی ہے جو کمپیوٹیشنل میتھڈز بشمول ڈیٹا اینالسز، تھیوری ماڈلنگ اور سیمولیشن کے ذریعے تحقیق کو آگے بڑھانے کے لیے کام کرتا ہے۔ Tom Secunda بلومبرگ LP اور Secunda فیملی فاؤنڈیشن کے شریک بانی ہیں، جو تحفظ، نگہداشتِ صحت، سائنسی پیش رفتوں اور دیگر مقاصد کے لیے ہر سال لاکھوں ڈالرز فراہم کرتی ہے۔

گورنر نے دفتر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی سروسز (Office of Information Technology Services) کو بھی اپنی نوعیت کی پہلی AI پالیسی جاری کرنے کا حکم دیا ہے، جسے یہاں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ پالیسی وہ اصول اور پیمانے طے کرتی ہے کہ جن کے ذریعے ریاستی ایجنسیز نیو یارک کے باشندگان کی بہتر خدمت کی خاطر AI سسٹمز کی تخمینہ کاری کر سکتی ہیں اور انہیں اختیار کر سکتی ہیں، ان خدمات کی مثالوں میں لوگوں کو نوکریاں ڈھونڈنے میں مدد دینا، مراعات کی زیادہ موثر طور پر ادائیگی، رسائی کے طریقۂ ہائے کار کا جائزہ، اور سائبر خطرات کی شناخت و تخفیف شامل ہیں۔ یہ پالیسی یہ بھی یقینی بنائے گی کہ ایجنسیز AI سسٹمز کو استعمال کرنے کے حوالے سے کسی بھی خطرے کی جانچ کے حوالے سے متنبہ رہتی ہیں اور غیرمطلوبہ نتائج کے خلاف تحفظ دیتی ہیں۔

آج کا اعلان گورنر Hochul کے نیو یارک کو جدید ترین ٹیکنالوجی کی نمو کے میدان میں قائد بنانے اور مائیکرون اور TTM ٹیکنالوجیز جیسی کمپنیز کو ریاست کے قریب لانے اور البانی میں نیم موصل کاری کے میدان میں جدید تحقیق و مصنوعات سازی کے لیے سرمایہ کاری کے عزم کو آگے بڑھاتا ہے۔ گورنر Hochul نے ٹیکنالوجی کو نیو یارک کے اسکولوں تک لانے کے لیے بھی منصوبوں کو آگے بڑھایا ہے۔ دسمبر میں، گورنر نے سیراکیوز سائنس، ٹیکنالوجی، آرٹس اور ریاضی ہائی اسکول کا سنگِ بنیاد رکھا تھا جو مرکزی نیو یارک کا پہلا علاقائی ٹیکنیکل ہائی اسکول ہے۔ جولائی میں، گورنر Hochul نے اعلان کیا تھا کہ ریاستِ نیو یارک کے پروگرام پاتھ ویز ان ٹیکنالوجی کو فنڈنگ کی مد میں $31.5 ملین ڈالرز سے نوازا گیا ہے، تاکہ نیو یارک کے طلباء کو ٹیکنالوجی کے میدان میں اعلیٰ صلاحیتوں کی حامل نوکریاں حاصل کرنے کے لیے تیار کیا جا سکے۔

ریاستِ نیو یارک کے دفتر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی سروسز کے چیف انفارمیشن آفیسر اور ڈائریکٹر Dru Rai نے کہا کہ، "ریاست بھر میں AI کی نگرانی کرنے والی پہلی پالیسی کا قیام ایک راہِ عمل کا سا کام کرے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ فوائد کو بٹورنے کے لیے اس تیزی کے ساتھ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھایا جائے جبکہ خطرات میں تخفیف کی جائے اور ہمارے ملازمین کے اس غیرمعمولی کام کی تکمیل کی جا سکے جو وہ نیو یارک کے عوام کے فوائد کے لیے پہلے سے ہی کر رہے ہیں۔ گورنر Hochul کی قیادت میں، AI کی دنیا کے اگلے مرحلے میں اپنی ریاست کے اہم کردار کی ادائیگی پر ہمیں فخر ہے اور یہ رہنما ہدایات یقینی بنائیں گی کہ ہم ایسا درست طریقے سے، ذمہ داری کے ساتھ اور شفافانہ طریقے سے کریں۔"

SUNY کے چانسلر John B. King, Jr. نے کہا کہ، "گورنر Hochul کی امپائر AI پیش رفت SUNY کے غیرمعمولی محققین اور معلمین کے ہاتھوں میں انتہائی اہم وسائل تھما دے گی۔ یہ جدید ترین سائنسی ٹولز جدّت کے

فروغ اور AI کی تبدیلی برپا کرنے والی قوت کے اخلاقی حدود کے اندر استعمال کے لیے بہترین طریقہ ہائے عمل کے قیام دونوں کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ اس ابھرتے ہوئے میدان میں قیادت کی ذمہ داری اٹھانے اور گورنر Hochul کے قومی قیادت کرنے والے کنسورشیئم کا حصہ ہونے پر SUNY کو فخر ہے۔"

CUNY کے چانسلر Félix V. Matos Rodríguez نے کہا کہ، "CUNY سمیت نیو یارک کے اعلیٰ تر معیار کے ادارے طویل عرصے سے تحقیق اور وظیفوں کے میدان میں قیادت کر رہے ہیں اور یہ نئی پیش رفت اور کمپیوٹیشنل سہولت گاہ ہمیں موقع دے گی کہ AI ٹیکنالوجی کو مل جل کر آگے بڑھائیں اور استعمال کریں اور اس کام کے لیے ایک قومی ماڈل تخلیق کریں۔ میں گورنر Hochul کی قیادت پر ان کا اور سائمنز فاؤنڈیشن جیسے شراکت داروں کا ممنون ہوں جن کی امپائر AI میں سرمایہ کاری CUNY کو اس کوششوں میں حصہ لینے کے قابل کرے گی اور عوامی فلاح کے لیے تحقیق کی انقلابی قوت کو بلندی تک لے جانے کا سلسلہ جاری رکھے گی۔"

کولمبیا یونیورسٹی کی صدر Minouche Shafik نے کہا کہ، "امپائر AI کا خواب ہے کہ نیو یارک میں تدریسی تحقیقی کمیونٹی کو ایک جدید ترین سہولت گاہ فراہم کی جائے جو جدید ترین تحقیق کی معاونت کرتی ہو۔ ہم گورنر Hochul کے جرات مندانہ خواب پر ان کے ممنون ہیں تاکہ نیو یارک کے تدریسی اداروں کی مسابقت برقرار رکھنے اور تیزی سے حرکت پذیر ٹیکنالوجی کے ہاتھوں ہماری زندگیوں میں تبدیلی لانے کے لیے ان کی مستقبل بینی کو یقینی بنایا جائے۔ کولمبیا اس اقدام کا حصہ بننے پر بہت پُرجوش ہے۔"

کارنیل یونیورسٹی کی صدر Martha E. Pollack نے کہا کہ، "میں اس مشترکہ کمپیوٹنگ سہولت گاہ کو دیکھنے کے لیے پُرجوش ہوں، جو نیو یارک کے باشندگان کے فائدے کے لیے جدید ترین تحقیق اور ذمہ دار AI ٹولز کو تیزرفتار بنائے گی۔ مصنوعی ذہانت ہماری معیشت کو تبدیل کرنے، طبی میدان میں نئی دریافتوں، اور تحقیق کے لیے بےمثال ٹولز کا وعدہ کرتی ہے، ایسے میں یہ امر اہمیت رکھتا ہے کہ کارنیل جیسے تدریسی تحقیقی ادارے عوامی فلاح کی خاطر کام کرنے کے لیے AI ٹیکنالوجی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے شراکت داری کریں۔ میں اس جدّت آمیز نقطۂ نگاہ پر، خصوصاً گورنر Hochul کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی کہ جو کارنیل فیکلٹی کی جانب سے اور ان کے ساتھ مل کر، AI کے میدان میں پہلکار تحقیق کے در وا کرے گی اور مصنوعی ذہانت کے میدان میں جدّت کے لیے نیو یارک کو صف اوّل میں کھڑا کرے گی۔"

نیو یارک یونیورسٹی کی صدر Linda G. Mills نے کہا کہ، "متعدد شعبوں میں سائنسی تحقیق اور جدّت محنت اور تعاون کا نتیجہ ہے، اور اسے ہمیشہ سے زیادہ مضبوط تر کمپیوٹنگ پاور تک رسائی کے ذریعے ملنے والی تقویت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ یقینی بنانے میں کہ امپائر AI نیو یارک کو دنیا کے چوٹی کے ٹیکنالوجی دارالخلافے کے طور پر برقرار رہنے اور AI ٹیکنالوجی کے میدان میں صف اوّل میں رہنے میں مدد کرتا ہے، NYU شہر اور ریاست بھر میں موجود اپنے ساتھی تدریسی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کرنے پر پُرجوش ہے۔ ہم اس نوعیت کی طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے قیادت و عزم پر گورنر Kathy Hochul کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں، جو عظیم ترین یونیورسٹیز کو اہم تحقیق کرنے کے قابل کرتی ہے اور جواباً نیو یارک کی ترقی، نئی نوکریوں اور نئے اقتصادی شعبوں کی تخلیق میں حصہ ڈالتی ہے اور ریاستِ نیو یارک کی ٹیکنالوجی کے میدان میں قائدانہ کردار کو مستقبل میں بھی بخوبی محفوظ بناتی ہے۔"

رینسیلر پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ کے صدر Martin A. Schmidt نے کہا کہ، "200 سال قبل ہمارے قیام کے وقت سے، رینسیلر پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ میں ہمارا عزم رہا ہے کہ سب کے فائدے کے لیے ٹیکنالوجی کے میدان میں دریافت کے عمل کو آگے بڑھایا جائے۔ اب آنے والی صدی میں، اور امپائر AI کے افتتاحی رکن کے طور پر، ہم یہ دریافت کرتے ہوئے کہ مصنوعی ذہانت کیسے ہر ایک فرد کی زندگی کو بہتر بنا سکتی ہے، اپنے اس عزم کو جاری رکھیں گے۔ ہم ریاست کے ممتاز ترین تحقیقی اداروں کو مجتمع کرنے کی گورنر Hochul کی بصارت کو سراہتے ہیں تاکہ AI کے ایسے ٹھوس نفاذ کو حقیقت کا روپ دیا جا سکے جو پہلکار، طاقتور اور محفوظ ہوں۔"

سائمنز فاؤنڈیشن کے صدر David Spergel نے کہا کہ، "سائمنز فاؤنڈیشن اس نئی AI سہولت گاہ کی تعمیر میں حصہ دار بننے پر پُرجوش ہے، جو CUNY، سائمنز فاؤنڈیشن کے فلیٹیرون انسٹی ٹیوٹ اور ریاست نیو یارک کے دیگر شراکت داروں میں موجود محققین کو جدید ترین سہولیات تک رسائی حاصل کرنے کے قابل کرے گی۔"

بلومبرگ LP کے شریک بانی اور نائب صدر Tom Secunda نے کہا کہ،"امپائر AI یہ یقینی بنانے کی جانب ایک شاندار قدم ہے کہ ہماری ریاست اور قوم تازہ ترین مصنوعی ذہانت اور کمپیوٹیشن پر گرفت رکھتی ہے، اسے سمجھتی ہے، اور اسے تدبر کے ساتھ استعمال میں لا سکتی ہے تاکہ نئے محاذ دریافت کیے جا سکیں اور نیو یارک کے تمام تر باشندگان کی خدمت کی جا سکے۔ میں اسے حقیقت کا روپ دینے کے لیے گورنر کی قیادت اور ریاست کی شراکت داری پر ان کا ممنون ہوں۔ یہ محققین کی ایک پوری نسل کی ذمہ داری کے ساتھ خدمت کرے گا اور سب کے لیے امید اور مواقع لائے گا۔"

Tech:NYC کی صدر اور CEO Julie Samuels نے کہا کہ، "امپائر AI جوشیلی پیش رفت ہے کیونکہ یہ AI نمو کے عین مرکز میں ہماری ریاست کے قدم مضبوطی سے جماتا ہے۔ نجی شعبے کے چند شراکت داروں کے ساتھ، ملک کے چند چوٹی کے تحقیقی اداروں کو یکجا کرنے کے ذریعے ہم دنیا بھر میں عالمی کمپنیز، غیر منافع بخش اداروں اور نیو یارک میں موجود تدریسی ماہرین تک عالمی معیار کی کمپیوٹنگ پاور کی رسائی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ AI ٹیکنالوجیز کے ہاتھوں ہمارے طرز زندگی اور روزگار کا تبدیل ہونا طے ہے، اور ریاست بھر میں جدید ترین ایجادات اور کاروباروں کے ذریعے اثرات کا نہ رکنے والا سلسلہ پیدا کرنے کے لیے یہ شراکت داریاں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ امپائر AI کے ذریعے ہم محفوظ، مساوی اور قابل رسائی AI ایجادات تک رسائی میں پہل کر رہے ہیں جو نیو یارک کی معیشت کو ہر ایک پہلو سے فائدہ پہنچائے گی۔"

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں